



# وَزْنِ كَمِ كَرْنِ كَاطَرِيقَه



- 9 • ذبلا اور كم خور بنده الله كو پسند ہے • 2 • كيا ميخه كرام كرنه سه مونا پا آتا ہے؟
- 11 • وزن دار شخص كا لفاق اذانا حرام ہے • 3 • روزانہ پون گھنٹہ پیدل چلنے
- 13 • زياده كمانه سه هونے والی گنا هون كی بیماریاں • 7 • وزن كم كرنه كيلے كدو شریف پكانے كا طريقه
- 15 • مونا پاموت كا سبب بن سكتا ہے! • 8 • كها كرو راسو جانے كے نقصانات

شیخ طریقت، امیر اہلسنت، بانی دعوت اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابوالہلال

مکتبۃ المدینہ  
(دعوت اسلامی)  
SC1256

کامیابیت  
العقائیت

محمد الیاس عطار قادری رضوی

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ  
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## وزن کم کرنے کا طریقہ

### دُرود شریف کی فضیلت

رسولِ نذیر، سراجِ منیر، محبوبِ ربِّ قدیر صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کا

فرمانِ دلپذیر ہے: ذُكِرَ الْإِلَهِي كَثْرَتِ كَرَامَاتِهِ أَوْ مَجْهَرِ دُرُودِ وَدِيَاكٍ بِرُطْبِنَا فَقَر (یعنی تنگدستی) کو

دُور کرتا ہے۔ (الْقَوْلُ الْبَدِيع ص ۲۷۳، معرفة الصحابة لابی نعیم ج ۲ ص ۵۲۰)

صَلُّوا عَلَيَّ الْحَبِيبِ! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيَّ مُحَمَّدٌ

جو کوئی وزن کم کرنے کی نیت کرے اُس کیلئے سب سے بڑی رُکاوَت

”کھاؤں کھاؤں“ کا وظیفہ پڑھنے والا نفس ہے جو کہ کمزوری وغیرہ کے جھوٹے

دُرّارے دیتا رہتا ہے اور رہا کھانے پینے کا شوقین بندہ! تو وہ بھی پھر من بھاتا

”دُرّاروا“ پا کر خوب کھاتا، بدن بڑھاتا اور انجامِ کار طرح طرح کے امراض

میں پھنستا چلا جاتا ہے۔ لہذا مدنی التجا ہے کہ آپ کا وزن زیادہ ہے تو عبادت پر

توت حاصل کرنے کی نیت سے کم کرنے کا سنجیدگی سے ذہن بنائیے اور اس پر

مدد حاصل کرنے کیلئے ابتداءً چند روایتیں وغیرہ پڑھئے تاکہ عزم میں پختگی آئے،

﴿فَرْمَانٌ مُصَظَفٌ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: جس نے مجھ پر ایک بار رُو دِیَاک پڑھا اللہ عزوجل اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔ (مسلم)

جب ذہن بن جائے کہ مجھے دنیا و آخرت کی بہتریاں پانے کیلئے وزن مُعْتَدِل (Normal) کرنا ہی کرنا ہے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ سے بھلائی کی توفیق طلب کرتے ہوئے مزید آگے کی سطور پڑھئے۔ (وزن کم کرنے کا طریقہ آگے آ رہا ہے)

## دُبلا اور کم خور بندہ اللہ کو پسند ہے

ٹھانس ٹھانس کر کھانا، بدن موٹا بنانا اور اُبھری ہوئی توند لئے لئے پھرنا دیکھنے والے پر بہت بُرا تاثر چھوڑتا ہے! اپنے وزن کا خیال رکھئے کہ عبادت پر مدد حاصل کرنے کی نیت سے صحت اچھی اور وزن مُعْتَدِل (Normal) رکھنا کارِ ثوابِ آخرت اور خوفِ خدا کے باعث دُبلا پتلا ہونا باعثِ سعادت ہے، فرمانِ مصطفیٰ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ہے: اللہ عَزَّوَجَلَّ کو تم میں سب سے زیادہ پسند وہ بندہ ہے جو کم کھانے والا اور خفیف (یعنی ہلکے) بدن والا ہے۔

(الجامع الصغیر للسُّیوطی ص ۲۰ حدیث ۲۲۱)

## اللہ کو موٹا شخص ناپسند ہے

برائے کرم! اپنے حال پر رحم کیجئے، یقین مانئے موٹا پا بذاتِ خود ایک منحوس مَرَضِ بلکہ بے شمار امراض کا مجموعہ ہے، موٹا پائیک کاموں میں رُکاوٹ بنتا

فَرْمَانٌ مُصَظَفٌ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: جو شخص مجھ پر دُرُودِ پَآک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔ (طبرانی)

ہے، موٹاپے کی سب سے بڑی اور تشویشناک آفت بیان کرتے ہوئے امیر المؤمنین سیدنا فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ موٹے ذی علم کو ناپسند کرتا ہے۔ (الجوع مع موسوعۃ ابن ابی الدنیا ج ۳ ص ۹۳ رقم ۸۱) کیونکہ موٹاپا غفلت اور زیادہ کھانے پر دلالت کرتا ہے اور یہ بڑی بات ہے خاص طور پر ذی علم کے لیے۔ (اتحاف السادة للزبيدي ج ۹ ص ۱۲) یاد رہے! علماء کرام رَحِمَهُمُ اللهُ السَّلامہ فرماتے ہیں کہ وہ فربہی (یعنی موٹاپا) مذموم ہے جو (بہت کھانے پینے اور عیش و عشرت کے ذریعے) قصداً پیدا کی جائے، قدرتی موٹاپے کا یہاں ذکر نہیں ہے۔ (مِرْقَاةُ الْمَفَاتِيحِ ج ۱۰ ص ۳۶۲ تحت الحدیث ۶۰۱۰) (موٹاپے کی وجہ سے کسی مسلمان پر نپس کر، چھیڑ کر دل دکھانا گناہ ہے)

## وزن دار شخص کا مذاق اڑانا حرام ہے

اگر کوئی زیادہ کھاتا ہو، بے شک خوب موٹا تازہ ہو مگر اُس کا مذاق اڑانا بلکہ اُس کی طرف دیکھ کر ایذا دینے والے انداز میں مسکرائنا یا اشارے کرنا حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے، نیز یہ بھی یاد رکھئے کہ ہر ایک کے موٹاپے کا سبب زیادہ کھانا ہی ہو یہ بھی ضروری نہیں، مشاہدہ یہ ہے کہ بعض اسلامی بھائی وزن کم کرنے کیلئے غذاؤں کی پرہیزیوں کی کوششوں کے باوجود وزن کم کرنے

فَرْمَانَ مُصَطَفَى صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے مجھ پر دُرُودِ پَآک نہ پڑھا تو حق تعالیٰ وہ بد بخت ہو گیا۔ (ابن ابی)

میں ناکام رہتے ہیں جس کا معنی صاف ظاہر ہے کہ کسی بیماری یا داؤوں کے منفی اثرات کی وجہ سے بے چاروں کا بدن پھول جاتا ہوگا۔ بہر حال موٹاپے کا کوئی بھی سبب ہو دل آزاری کی اجازت نہیں۔

## ڈکاریں آنا زیادہ کھانے کی علامت ہے

ڈکاریں آنا زیادہ کھانے کی علامت ہے چنانچہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے پیارے حبیب صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ایک شخص کی ڈکاری سنی تو فرمایا: اپنی ڈکاری کم کر، اس لئے کہ قیامت کے دن سب سے زیادہ بھوکا وہ ہوگا جو دنیا میں زیادہ پیٹ بھرتا ہے۔ (شرح السنّة للبقوی ج ۷ ص ۲۹۴ حدیث ۳۹۴۴) جنہوں نے ڈکاری تھی وہ صحابی (یعنی ابو جَحِيفَه رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ) فرماتے ہیں: اللہ کی قسم! جس دن سرورِ کائنات، شہنشاہِ موجودات صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے مجھ سے یہ بات ارشاد فرمائی، اُس روز سے لے کر آج تک (یعنی تادمِ بیان) میں نے کبھی پیٹ بھر کر نہیں کھایا اور مجھے اللہ عَزَّوَجَلَّ سے امید ہے کہ آئندہ بھی (پیٹ بھر کر کھانے سے) میری حفاظت فرمائے گا۔

(قُوْتُ الْقُلُوْبِ ج ۲ ص ۲۸۲)

## کھانے کی مقدار

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ہے: ”آدمی اپنے پیٹ سے زیادہ

فَرْمَانِ مُصْطَفَى عَلِيِّ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: جس نے مجھ پر دس مرتبہ صبح اور دس مرتبہ شام ڈرو پیاک پڑھا اسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔ (بخاری و ترمذی)

بُرا برتن نہیں بھرتا، انسان کیلئے چند لقمے کافی ہیں جو اس کی پیٹھ کو سیدھا رکھیں، اگر ایسا نہ کر سکے تو تہائی (۱/۳) کھانے کیلئے، تہائی پانی کیلئے اور ایک تہائی سانس کیلئے ہو۔“  
(سُنَنِ ابْنِ مَاجَہ ج ۴ ص ۲۸ حدیث ۳۳۴۹)

## لَذَّتْ کِیْلے ڈٹ کر کھانا کُفَّار کی صَفْتِ ہ

یاد رہے! موٹا ہونا یا لذت کیلئے کوئی غذا استعمال کرنا یا پیٹ بھر کر کھانا گناہ نہیں، البتہ ان چیزوں سے بچنا بہت مناسب ہے۔ جیسا کہ صَدْرُ الشَّرِيعَةِ، بَدْرُ الطَّرِيقَةِ حضرت علامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ التَّوْبٰی فرماتے ہیں: بھوک سے کم کھانا چاہیے اور پوری بھوک بھر کر کھانا کھا لینا مباح ہے یعنی نہ ثواب ہے نہ گناہ، کیونکہ اس کا بھی صحیح مقصد ہو سکتا ہے کہ طاقت زیادہ ہوگی اور بھوک سے زیادہ کھا لینا حرام ہے۔ زیادہ کا یہ مطلب ہے کہ اتنا کھا لینا جس سے پیٹ خراب ہونے کا گمان ہے، مثلاً دست آئیں گے اور طبیعت بد مزہ ہو جائے گی۔ (لَذَّتْ مُخْتَار ج ۹ ص ۵۶۰) آگے چل کر مزید فرماتے ہیں: قرآنِ کریم میں کُفَّار کی صَفْتِ یہ بیان کی گئی کہ کھانے سے اُن کا مقصود تَمَتُّعٌ وَ تَنَعُّمٌ (تَمَّتْ - تَعَّ - وَ تَنَعَّ - عُم - یعنی لذت و مزالینا) ہوتا ہے اور حدیث میں کثرت خَوْرِي (یعنی زیادہ کھانا) کُفَّار کی صَفْتِ بتائی گئی۔  
(بہارِ شریعت ج ۳ ص ۳۷۵)

فَرْمَانَ مُصْطَفَى صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے مجھ پر رُزُودِ شَرِيف نہ پڑھا اُس نے جفا کی۔ (عبدالرزاق)

## 12 ماہ کی عبادت سے بڑھ کر نفع بخش فعل

اپنے نفس کو مارتے ہوئے رِضائے الہی عَزَّوَجَلَّ کیلئے کم کھانا بہت بڑی سعادت ہے اور خواہشِ نفس کو ترک کرنے کا فائدہ تو دیکھئے! حضرت سیدنا ابوسلیمان عَلِيْهِ رَحْمَةُ الرَّحْمٰن فرماتے ہیں: ”نفس کی کسی خواہش کو چھوڑ دینا 12 ماہ کے دن کے روزوں اور رات کی عبادتوں سے بھی بڑھ کر دل کیلئے نفع بخش ہے۔“

(قُوْتُ الْقُلُوْبِ ج ۲ ص ۲۹۲)

## کھانا زیادہ تو نزع کی سختیاں بھی زیادہ

منقول ہے: ”بے شک سکرَاتِ مَوْت کی شدت دنیا کی لذتوں کے مطابق ہے۔“ تو جس نے زیادہ لذتیں اٹھائیں اُسے نزع کی تکلیف بھی زیادہ ہوگی۔

(مِنَهَاجُ الْعَابِدِيْنَ ص ۹۴)

## قیامت میں بھوکے ہوں گے

فَرْمَانَ مُصْطَفَى صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ہے: بہت سے لوگ دنیا میں زیادہ کھانے والے اور آسودہ زندگی گزارنے والے ہیں مگر قیامت کے دن وہ بھوکے ننگے ہوں گے۔ اور بہت سے لوگ دنیا میں بھوکے ننگے ہیں مگر قیامت کے دن نعمتوں میں ہوں گے۔ (شُعَبُ الْاِيْمَانِ ج ۲ ص ۱۷۰ احديث ۱۴۶۱)

فَرْمَانُ مُصْطَفَى صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: جَوْجُجْهُ پَرُورُ زَجْجُورُ وَرُودِ شَرِيفٍ پڑھے گا میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔ (کنز العمال)

بھوک کی نعمت بھی دے اور صَبْر کی توفیق دے

یا خدا ہر حال میں تو شکر کی توفیق دے

زیادہ کھانے سے ہونے والی گناہوں کی بیماریاں

حُجَّةُ الْإِسْلَام حضرت سیدنا امام ابو حامد محمد بن محمد بن محمد غزالی عَلَیْهِ رَحْمَةُ

اللہِ الْوَالِیْ ارشاد فرماتے ہیں: زیادہ کھانے سے اعضاء میں فتنہ پیدا ہوتا اور فساد برپا

کرنے اور بیہودہ کام کر گزرنے کی رغبت جنم لیتی ہے، کیونکہ جب انسان خوب

پیٹ بھر کر کھاتا ہے تو اس کے جسم میں تکبر اور آنکھوں میں بدنگاہی کی ہوس

چٹکیاں لیتی ہے، کان بُری باتیں سننے کے مُشْتاق رہتے ہیں، زَبان فحش گوئی

(بے حیائی کی باتوں) پر آمادہ ہوتی ہے، شرمگاہ شہوت رانی کا تقاضا کرتی ہے،

پاؤں ناجائز مقامات کی طرف چل پڑنے کیلئے بے قرار ہوتے ہیں۔ اس کے

برعکس اگر انسان بھوکا ہو تو تمام اعضاء بَدَن پُر سکون رہیں گے، نہ تو کسی بُرائی کا

لاالچ کریں گے اور نہ ہی بُرائی کو دیکھ کر خوش ہوں گے۔ حضرت اُستاد ابو جعفر علیہ

رَحْمَةُ اللَّهِ الْاَكْبَرِ کا ارشاد گرامی ہے: ”پیٹ اگر بھوکا ہو تو جسم کے باقی اعضاء سیر

یعنی پُر سکون ہوتے ہیں، کسی شے کا مطالبہ نہیں کرتے اور اگر پیٹ بھرا ہوا ہو تو

دوسرے اعضاء بھوکے رہ جانے کے باعث مختلف بُرائیوں کی طرف رُجوع



فَرْمَانِ مُصْطَفَى صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مجھ پر رُودِ پَاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔ (بوئیلی)

(منہاج العابدین ص ۸۳)

کرتے ہیں۔“

## زیادہ کھانے سے ہونے والی 12 قسم کی جسمانی بیماری

موٹا ہو یا دُ بلا پتلا جو کوئی بھی خوب ڈٹ کر کھانے کا عادی ہو اُسے کسی

بھی مہلک (مہ۔ لک یعنی ہلاکت میں ڈالنے والی) بیماری کے استقبال کیلئے ذہن بنا

لینا چاہئے کیوں کہ زیادہ کھانے سے پیٹ خراب ہوتا ہے اور بقولِ اَطْبَا (اَطْب۔ با)

80 فیصد امراض پیٹ کی خرابی سے پیدا ہوتے ہیں، جن میں 12 قسمیں یہ

ہیں: (۱) دماغی امراض (۲) آنکھوں کی بیماریاں (۳) زبان اور گلے کی بیماریاں

(۴) سینے اور پھیپھڑے کے امراض (۵) فالج اور لقوہ (۶) جسم کے نچلے حصے

کاسن ہو جانا (۷) شوگر (۸) ہائی بلڈ پریشر (۹) دماغی شریان (یعنی مغز کی نس)

پھٹ جانا (۱۰) نفسیاتی امراض (یعنی پاگل ہو جانا وغیرہ) (۱۱) جگر اور پتے کے

امراض اور (۱۲) ڈپریشن۔

## موٹاپا موت کا سبب بن سکتا ہے!

ایک طبی تحقیق کے مطابق موٹے افراد میں خون کے لوٹھرے

(کلوٹس۔ CLOTS) بننے کا عمل تیز ہوتا ہے، جو جلد زندگی ختم کرنے کا پیش خیمہ

بنتا ہے۔ تحقیق کے مطابق موٹاپا موت کو دعوت دینے کے برابر ہے، کیونکہ اس

فَرْمَانِ مُصَطَفٰی صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: تم جہاں بھی ہو مجھ پر ڈُرُو د پڑھو کہ تمہارا ڈُرُو د مجھ تک پہنچتا ہے۔ (طبرانی)

سے خون کے لوتھڑے (کلوٹس - CLOTS) بننا شروع ہو جاتے ہیں، ٹانگوں میں بننے والے لوتھڑے پورے جسم میں خون کی روانی متاثر کرتے ہیں۔ ایک اور طبی تحقیق کے مطابق زیادہ میٹھے اور مرغن (یعنی گھی، تیل اور طرح طرح کی چکنائیوں والے) کھانے اور مشروبات (DRINKS) نہ صرف وزن اور موٹاپے میں اضافے کا باعث بنتے ہیں بلکہ ان کے استعمال سے دل اور دماغ کی شریانوں (یعنی خون کی باریک سوں) میں دوڑنے والا خون بھی گاڑھا ہو جاتا ہے جو دل کے دورے یا دماغی رگوں میں خون جمنے جیسے جان لیوا عارضوں (یعنی بیماریوں) کا سبب بن سکتا ہے۔

## کیا بیٹھ کر کام کرنے سے موٹاپا آتا ہے؟

بعض بھاری بھر کم افراد اپنی صفتِ بسیار خوری یعنی خوب کھاتے پیتے رہنے کی خصلت سے قطع نظر کرتے ہوئے یہ کہتے سنائی دیتے ہیں کہ بھئی کیا کریں، ہمارا کام ہی بیٹھنے کا ہے اس لئے وزن بڑھ اور پیٹ اُبھر گیا ہے!!! یہ ان کی غلط فہمی ہے۔ ایسوں کی خدمت میں عرض ہے اس سے پہلے کہ ڈاکٹر بھاری فیس لے کر کسی مہلک بیماری کی خبر و وحشت اثر سنا کر خوف سے ادھ موا کر کے

فَرْمَانِ مُصْطَفَى صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: جس نے مجھ پر دس مرتبہ رُزُودِ پَاک پڑھا اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ (طبرانی)

آپ کو کم کھانے اور وزن گھٹانے کی تاکید کرے اس سے قبل امت کے خیر خواہ سگِ مدینہ عُنْفَى عَنِّه کی ہمدردی سے لبریز مَدَنی التَّجَا قبول فرما لیجئے اور حُصُولِ ثَوَابِ کِی نِیَّت سے پیٹ کا قِطْلِ مَدِیْنَه لگائیے یعنی سادہ غذا اور وہ بھی خواہش سے کم کھائیے اور پھر بے شک پہلے سے زیادہ وقت بیٹھ کر کام کیجئے اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ آپ خوش اَندام (SMART) ہی رہیں گے۔

## کس کا کتنا وزن ہونا چاہئے

قد کے مطابق مرد کیلئے فی انچ ایک کلو وزن مناسب ہے مثلاً ساڑھے پانچ فٹ کے مرد کیلئے 66 کلو اور سوا پانچ فٹ کی عورت کا وزن 59 کلو۔

## ٹھریئے! پہلے خون ٹیسٹ کروائیے

پہلے شوگر (GLUCOSE) اور لیپڈ پروفائل (LIPID PROFILE) کا ٹیسٹ کروالیجئے۔ لیپڈ میں کولیسٹرول (CHOLESTEROL) بھی شامل ہے، اس کیلئے کم از کم 12 اور زیادہ سے زیادہ 14 گھنٹے سے پیٹ خالی ہونا ضروری ہے۔ ہو سکے تو رِضائے الہی کیلئے روزہ رکھ کر شام کو وقت کی مقدار کے مطابق یہ تمام ٹیسٹ کروائیے اگر رپورٹ خراب آئے تو ڈاکٹر کے مشورے کے

فَرْمَانُ مُصْطَفَى صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: جِسْمُكَ كَمَا يَكُونُ يَوْمَ تَمُوتُ كَمَا يَكُونُ يَوْمَ تَلِدُ. (روزِ نبوتِ زیبا)

مطابق وزن کی ترکیب کیجئے۔

## روزانہ پون گھنٹہ پیدل چلئے

روزانہ 45 منٹ (م۔نٹ) اس طرح پیدل چلئے: پہلے 15 منٹ تیز

قدم، دوسرے 15 منٹ معتدل (NORMAL) اور آخری 15 منٹ تیز۔ اس

طرح چلنے سے اِنْ شَاءَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ بہت سارے جسمانی فوائد کے ساتھ وزن میں بھی کمی آئے گی۔

## وزن کم کرنے کا طریقہ

دن میں صرف ایک بار کھانا سنت ہے اگر ایک بار کھانے سے کم زوری

آتی ہو تو دن میں دو مرتبہ کھالیجئے۔ چاہے ایک بار کھائیں یا دو بار مگر بھوک سے کم

کھانا ضروری ہے۔ تین بار کھانے بلکہ دو بار کے علاوہ دیگر اوقات میں مختلف

چیزیں کھانے سے بچئے۔ بیج میں بھوک لگے اور کھانا چاہیں تو کھیرا، ککڑی، سلاد

کے پتے ”ڈائٹ سیب“ وغیرہ کھالیجئے۔ ایک یا دو مرتبہ جو کھانا کھائیں گے اُس

میں سلاد وغیرہ نیز اُبلے ہوئی یا بہت ہی کم یعنی ایک آدھ چھوٹی سی چچ تیل میں

پکائی ہوئی سبزیاں، آلونہ کھائیئے۔ اگر روٹی یا چاول کھانا ضروری ہو تو مذکورہ سبزی

کے ساتھ صرف آدھی چپاتی کھائیئے، چاول فقط پانی میں اُبلے ہوئے صرف

فَرْمَانِ مُصْطَفَى صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِسْخُنْ كِي نَاك خَاكْ اَلُوْدِ، وَجَسْ كَيْ پَاسِ مِرَاؤُ كِرْ هُو اَرُوْدِ، مَجْهُرُؤُ رُوْدِ پَاكْ نَهْ پُڑھے۔ (عام)

آدھا کپ، صرف ایک بوٹی وہ بھی چھوٹی سی بغیر چربی کی، آم کھانا ضروری ہو تو ہفتے میں ایک آدھ بار صرف درمیانہ قسم کا آدھا آم۔ پیٹ کی تکلیفوں اور طرح طرح کی بیماریوں سے بچنے کا بہترین نسخہ جو بھی غذا کھائیں خوب چبا کر کھائیں، یعنی اتنی چبائیں کہ غذا پانی کی طرح تپلی ہو کر خود ہی حلق کے نیچے اتر جائے۔ چائے پینا چاہیں تو ”اسکیمڈ ملک“ کی پھینکی ہی پی لیجئے اگر بغیر مٹھاس کے نہ پی سکیں تو ڈاکٹر کے مشورے سے چائے کے کپ میں

SWEETENER کی ایک گولی ڈال لیجئے، (کہا جاتا ہے کہ بعض SWEETENER

مُضَرِّ صَحَّتْ ہوتی ہیں) اگر شوگر کا مرض نہ ہو تو ممکنہ صورت میں چینی کی جگہ چائے میں شہد یا

گرڈال لیجئے۔ (دن رات میں صرف دو بار درمیانہ کپ وہ بھی آدھا آدھا پیئیں) چربی، گھی،

کھانے کا تیل، انڈے کی زردی، ڈیری (DAIRY) کی چیزیں مثلاً مٹھن، پنیر

(CHEESE) اور ہر طرح کی چکنائٹ والی غذائیں، بیٹھے اور کریم والے بسکٹ،

مختلف میٹھی ڈشیں جیسا کہ ربڑی، کھیر، فرنی، پٹین (PUDDING) فروٹ

جیلی، کسٹرڈ، فالودہ وغیرہ۔ کیک، پیسٹریاں، کوکو چاکلیٹ اور ٹافیوں، نمکو والوں کی

تلی ہوئی چیزوں، CREAM لگی ہوئی یا میٹھی غذاؤں، مٹھائیوں، آئس کریم،

ٹھنڈے مشروبات (COLD DRINKS)، پھلوں کے رس، فاسٹ فوڈ مثلاً

﴿فَرْمَانٌ مُّصْطَفَىٰ﴾ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَىٰ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: جس نے مجھ پر روزِ نعتہ دو سو بار رُز و دپاک پڑھا اُس کے دو سو سال کے گناہ مُعاف ہوں گے۔ (کنز العمال)

پڑے پراٹھے، پُوریاں، کچوریاں، پکوڑے، کباب، سَموسے، انڈا آملیٹ وغیرہ ہر وہ چیز جس میں مَیدہ، چکنہٹ یا مٹھاس شامل ہو ان سے بچئے۔  
 اِنْ شَاءَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ وزن میں کمی آئے گی اور آپ اِنْ شَاءَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ خوش اندام (SMART) ہو جائیں گے۔ ڈاکٹروں کے پاس کھانے کا ”چاٹ“ ملتا ہے اُن کے ذریعے بھی وَزن کا تناسب برقرار رکھا جاسکتا ہے۔ اپنے فیملی ڈاکٹر یا ماہر حکیم سے مشورہ کر کے صرف غذاؤں اور پریہیزیوں سے وَزن کم کرنا چاہئے۔ مگر دوا (MEDICINE) کے ذریعے وَزن کم نہیں کرنا چاہئے کہ اس کے منفی اثرات (SIDE EFFECTS) صحت کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔

## وزن کم کرنے کیلئے کدو شریف پکانے کا طریقہ

حسبِ ضرورت کدو شریف (لوکی) کے قتلے (ٹکڑے) پانی میں چولھے پر چڑھا دیجئے، تھوڑی سی ہلدی اور حسبِ ذائقہ نمک ڈالئے۔ تیل نہ ڈالئے اس کے بیچ سے کچھ نہ کچھ تیل نکل آئے گا۔ تھوڑی سی دیر میں وَزن کم کرنے کا بہترین نسخہ تیار ہے۔ مگر آگے بیان کردہ ترکیبیں بھی عمل میں لانی ہیں۔

## وزن کم کرنے کا نسخہ

لاکھ دانہ، زیرہ سیاہ اور کلونچی، تینوں ہم وزن لے کر اچھی طرح باریک

(ابن عربی)

فَرْمَانُ مُصْطَفَى صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَجْهُدٌ بِرُؤُوسِ شَرِيفٍ بِرِضْوَانِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ تَمَّ بِرَحْمَتِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ -

پیس کر یکجا (یعنی MIX) کر کے بڑے منہ کی بوتل میں محفوظ کر لیجئے روزانہ صبح و شام ایک ایک چمچ پانی کے ساتھ کھانے سے پہلے کھا لیجئے۔ مگر پریہیزی بھی جاری رکھئے۔

## گھبرا ئیے نہیں!

پیٹ کا قفل مدینہ یعنی بھوک سے کم کھانا آپ کو صرف چند روز دشوار معلوم ہوگا، وہ بھی زیادہ تر اُس وقت جب تک کہ دسترخوان پر بیٹھے رہیں گے، دسترخوان بڑھا لینے کے بعد ان شاء اللہ عَزَّ وَجَلَّ توجُّہ ہٹ جائے گی۔ اس کے بعد جب پیٹ کے قفل مدینہ کی عادت پڑ جائے گی اور اس کی بَرَکتوں کا مشاہدہ فرما لیں گے تو زیادہ کھانے کو ان شاء اللہ عَزَّ وَجَلَّ جی بھی نہیں چاہے گا۔

## دیگوں کا پکا ہوا کھانا

دیگوں کے زبردستی کے ”لذیذ“ بنائے گئے خوب مُرغَن اور مسالے دار تورمے، بریانی وغیرہ چٹ پٹے کھانے اکھاڑے کے پہلوان اور میدان کے کھلاڑی کیلئے بھی صحت گُش (یعنی صحت کو تباہ کرنے والے) ہیں اور خصوصاً وزن دار آدمی کی صحت کے تو نہایت ہی سخت دشمن ہیں۔ دعوتوں کی دیگوں کی خوش ذائقہ غذائیں کھانے کے دوران لذت کی وجہ سے آدمی ہاتھ بھی جلدی نہیں

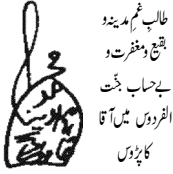




فَرْمَانُ مُصْطَفَى صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: جَوْجُوهٌ بِرَايَكُ ذُرٍّ وَشَرِيفٌ بِرُحْتَاكَ أَذَى، عَزَّوَجَلَّ، أَسْ كَيْلِيكَ أَيْ قَبْرُ الْوَالِدِ يُرَكَّبُ وَأَقْرَبُ الْوَالِدِ يُرَكَّبُ وَأَقْرَبُ الْوَالِدِ يُرَكَّبُ وَأَقْرَبُ الْوَالِدِ يُرَكَّبُ (عبارتاً)

اٰمِيْنَ بِجَاہِ النَّبِيِّ الْاَمِيْنَ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ۔

صَلُّوْا عَلٰی الْحَبِيْبِ! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلٰی مُحَمَّدٍ



طالب علم مدینہ و  
تبیخ و مغفرت و  
بے حساب جنت  
الفرزدق میں آقا  
کا پڑوس

۲ رمضان المبارک ۱۴۳۲ھ

یہ رسالہ پڑھ کر دوسرے کو دے دیجئے

شادی نئی کی تقریبات، اجتماعات، اعراس اور جلوس میلاد وغیرہ میں مکعبہ المدینہ کے شائع کردہ رسائل اور مذنی پھولوں پر مشتمل پمفلٹ تقسیم کر کے ثواب کمائیے، گا کھوں کو بہ نیت ثواب نخلے میں دینے کیلئے اپنی ڈکانوں پر بھی رسائل رکھنے کا معمول بنائیے، اخبار فرہشوں یا بچوں کے ڈریلے اپنے نخلے کے گھر گھر میں ماہانہ کم از کم ایک عدد ستوں بھر رسالہ یا مذنی پھولوں کا پمفلٹ پہنچا کر نیکی کی دعوت کی دھو میں چپائیے اور خوب ثواب کمائیے۔

## ماخذ و مراجع

کتاب	مطبوعہ	کتاب	مطبوعہ
سنن ابن ماجہ	دار المعرفۃ بیروت	القول البدیع	مؤسسۃ الریان بیروت
شعب الایمان	دار الکتب العلمیۃ بیروت	قوت القلوب	دار الکتب العلمیۃ بیروت
شرح السنہ	دار الکتب العلمیۃ بیروت	منہاج العابدین	دار الکتب العلمیۃ بیروت
جامع صغیر	دار الکتب العلمیۃ بیروت	اتحاف السادہ	دار الکتب العلمیۃ بیروت
مرقاۃ المفاتیح	دار الفکر بیروت	در مختار	دار المعرفۃ بیروت
معرفۃ الصحابہ	دار الکتب العلمیۃ بیروت	بہار شریعت	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی



اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ اِنَّا بَعْدُ مَا عُذُّوْهُمُ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

## سُنَّت کی بہاریں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰۤى حَمْلِ تَمْلِيْحِ قُرْاٰنِ وَمَسْئَلَةِ كِي عٰكسِيْرِ غِيْرِ سِيَاسِي حَرِيْكَ وَدَعْوَتِ اِسْلَامِي كِي سِيْئِي كِي مَدَنِي مٰحُوْل ميں بِيْشَرَتِ سُنَّتِيْ سِيْئِي اور سَكَمٰتِي جَاتِي هِيں ، ہر شَعْرٰتِ مَعْرَبِ كِي نَمٰز كِي بَعْدِ اُپ كِي شہر ميں ہونے والے دَعْوَتِ اِسْلَامِي كِي ہفتہ وار سُنَّتُوں بھرے اِجْتِمَاع ميں سَارِي رٰتِ مَزَارِنے كِي مَدَنِي اَلْتِمٰا ہے ، عٰشِقَانِ رَسُوْل كِي مَدَنِي قٰا قُوْلُوں ميں سُنَّتُوں كِي تَرَبِيْت كے ليے سَفَرِ اور رَوٰزَانِد "فَكْهَرِ عَدِيْتِه" كے ذَرِيْعے مَدَنِي اِنْعَامٰتِ كَارِسَالِه پُر كَر كے اِسپے مِيہَاں كے ذَمْدِ دَارِ كُو تَخِي كِر وَاْنے كَامْعُوْل بِنَا لِيْجئے ، اِنْ حَسْبَا اللّٰهُ عَلٰۤى اِس كِي بَرَكَتِ سِي پٰا بِنُو سُنَّتِ بِيْتِنے ، سُنْمَا ہُوں سِي نَفَرَتِ كَرْنے اور اِيْمَانِ كِي جَوٰاھَتِ كے ليے كُڑھنے كَا ذِيْمِن ہِنے گَا۔

ہر اسلامی بھائی اپنا یہ ذمہ بنائے کہ "مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔" "اِنَّ حَسْبَا اللّٰهُ عَلٰۤى اِہْنِ اِصْلٰحِ كے ليے "مَدَنِي اِنْعَامٰتِ" پُر عَمَلِ اور سَارِي دُنْيَا كے لُوگوں كِي اِصْلٰحِ كِي كُو شَشِ كے ليے "مَدَنِي قٰا قُوْلُوں" ميں سَفَرِ كَر تَا ہے۔ اِنْ حَسْبَا اللّٰهُ عَلٰۤى

### مکتبۃ المدینہ کس شاخیں

- کراچی: شہید سہرگودا روڈ۔ فون: 021-32263311
- راولپنڈی: فضل آباد، پورے کھلی چوک، اقبال روڈ۔ فون: 051-5553765
- لاہور: وائس چانسلر کیمپس، گل شاہ روڈ، فون: 042-37311679
- پشاور: ایفان مینڈی گولبرگ ٹیئر 1، انور سٹریٹ، حصہ 1۔ فون: 068-5571686
- سرگودھا: (پیشانی) ایفان چوراز، فون: 041-2632825
- خیبر پختونخوا: چوک فیضان، فون: 058274-37212
- مینار: ایفان مینڈی، اعلیٰ ٹاؤن۔ فون: 022-2620122
- سکس: ایفان مینڈی، اقبال روڈ۔ فون: 071-6619195
- کابل: نوزائیک، اعلیٰ سہیل، ایفان بزرگ، فون: 061-4511192
- کویٹا: ایفان مینڈی، گلپور، مینار، کویٹا، فون: 065-4226653
- گلبرگ: ایفان مینڈی، گلپور، کیمپس، اقبال، ایفان مینڈی، مینار، فون: 044-2550757
- اسلام آباد: کابو، ایفان مینڈی، گلپور، کیمپس، اقبال، ایفان مینڈی، مینار، فون: 048-6007128

فیضان مینڈی، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)

021-34921389-93 Ext: 1284

Web: www.dawateislami.net / Email: ilmia@dawateislami.net

